جدید سائنسی تحقیق

آب زمزم ، جاپانی سائنسدان کی نئی تحقیق

از ادارہ المباحث الاسلامیة

بسم اللہ پڑھے جانے والی پانی میں عجیب قسم کی تبدیلی

جاپان کے مایہ ناز سائنسدان ڈاکٹر مسارو ایموٹو نے انکشاف کیا ہے کہ آب زمزم میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں جو کہ ساری دنیا کے کسی بھی پانی میں موجود نہیں انہوں نے نینو نامی ٹیکنالوجی کی مدد سے آب زمزم پر متعدد تحقیقات کی ہیں جن کی مدد سے ان کو معلوم ہوا کہ آب زمزم کا ایک قطرہ عام پانی کے ایک ہزار قطروں میں شامل کیا جائے تو عام پانی میں وہی خصوصیات پیدا ہو جاتی ہیں جو زمزم میں ہیں ڈاکٹر ایموٹو جاپان میں قائم ہائیڈ رو انسٹیٹیوٹ برائے تحقیق کے سربراہ ہیں انہوں نے اپنے لیکچر میں کہا کہ جاپان میں انہیں ایک عرب باشندے سے آب زمزم ملا جس پر انہوں نے متعدد تحقیقات کی ہیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ زمزم کے ایک قطرے کا بلور (ایک چمکدار معدنی جوہر) انفرادیت رکھتا ہے۔ دیگر کسی پانی کے قطرے کے بلور سے مشابہت نہیں رکھتا کرہ ارضی کے کسی خطے سے لئے گئے پانی کے خواص زمزم سے کسی طرح بھی مشابہت نہیں رکھتے انہوں نے لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے معلوم کیا کہ آب زمزم کے خواص کو کسی طرح بھی تبدیل کرنا ممکن نہیں اس کی اصل وجہ جاننے سے سائنس قاصر ہے زمزم کی ری سائیکلنگ کرنے کے بعد اس کے بلور میں تبدیلی نہیں پائی گئی۔

جاپانی سائنسدان نے مزید انکشاف کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان کھانے پینے اور ہر کام کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں انہوں نے کہا کہ جس پانی پر بسم اللہ پڑھی جائے اس میں عجیب قسم کی تبدیلی وقوع پذیر ہوتی ہے لیبارٹری ٹیسٹ کے ذریعے عام پانی کو طاقت ور خوردبین کے ذریعے دیکھا گیا اور اس پر بسم اللہ پڑھنے کے بعد دیکھا گیا تو اس کے ذرات میں تبدیلی واقع ہوگئی تھی بسم اللہ پڑھنے کے بعد پانی کے قطرے میں خوبصورت بلور بن گئے تھے انہوں نے کہا کہ انہوں نے پانی پر قرآن مجید کی آیات پڑھوائیں اور اس میں عجیب قسم کی تحیر واقع ہوا انہوں نے کہا کہ پانی میں اللہ تعالیٰ نے عجیب قسم کی صلاحیتیں رکھی ہیں پانی میں قوتِ سماعت، احساس، یادداشت اور ماحول سے متاثر ہونے کی صلاحیت ہے اگر پانی پر قرآن مجید کی کئی مختلف آیات کی تلاوت کی جائے تو اس میں مختلف امراض سے علاج کی صلاحیت پیدا ہوسکتی ہے پانی ماحول کے منفی اور مثبت حالات کا اثر قبول کرتا ہے ڈاکٹر ایموٹو نے کہا کہ کرہ ارض کی تمام مخلوقات خواہ وہ بظاہر جمادات ہی کیوں نہ ہوں ان میں ماحول کا اثر قبول کرنے کی صلاحیت ہے کائنات کا ہر ذرہ شعور رکھتا ہے اور اسی شعور کے نتیجے میں وہ اپنے خالق کی تسبیح میں مصروف ہے۔ (الاصلاح جولائی ۲۰۰۸)

......☆☆☆☆☆......